(د) اس غزل میں شعر ہیں:

(۱) دو (۲) تین (۳) چار (۴) پانچ

(ہ) اس غزل میں مصرعوں کی تعداد ہے:

(۱) چھے (۲) آٹھ (۳) دس (۴) بارہ

❁ آپ جگر مرادآبادی کا یہ شعر پڑھیے:

سینۂ آہن بھی تھا جس سے گُداز — اب دلوں میں وہ حرارت ہی نہیں

(اس شعر میں حضرت عمر رضہ کے سخت دل سینے یعنی دل کی طرف اشارہ ہے کہ جب آپؓ قبل از قبولِ اسلام رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی طرف غلط ارادے سے جا رہے تھے کہ راستے میں اپنی بہن کے گھر جاتے ہیں اور قرآن پاک کی آیت سُن کر ان کا دل نرم پڑ جاتا ہے اور حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر ایمان لے آتے ہیں۔)

اس شعر میں آپؓ کے سینے کو دل کہا گیا ہے۔ کیونکہ اگر کُل کہہ کر جزو مراد لی جائے تو اسے مجاز مرسل کہتے ہیں۔

سوال ۵: آپ اپنی کتاب میں شامل غزلوں میں سے مجاز مرسل تلاش کیجیے۔

سرگرمی

طلبہ غزل کے تمام قافیے خوش خط لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کو غزل اور نظم کا فرق واضح کر کے سمجھائیے۔

(۲) مزید چند مثالیں دے کر طلبہ کے ذہن میں مجاز مرسل کا تصوّر واضح اور پختہ کیجیے۔

اَدا جعفری

ولادت: ۱۹۲۴ء وفات: ۲۰۱۵ء

اَدا جعفری کا اصل نام عزیز جہاں تھا۔ بدایوں (ہندوستان) میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے بارہ سال کی عمر سے اَدا بدایونی کے نام سے شاعری شروع کی۔ نورالحسن جعفری سے شادی کرنے کے بعد اپنا قلمی نام اَدا جعفری رکھ لیا۔

اختر شیرانی سے شاعری میں اصلاح لی۔ نظم ونثر دونوں صِنفوں میں اظہارِ خیال کیا مگر شاعری وجہِ شہرت بنی۔ انھوں نے آزاد نظمیں بھی کہیں اور جاپانی صنفِ سخن ہائیکو میں بھی نام کمایا، مگر وجہِ کمال غزل ہے۔ آپ نے متعدد قومی و بین الاقوامی اعزازات و تمغات حاصل کیے، جن میں قومی تمغا برائے حسنِ کارکردگی بھی شامل ہے۔ آپ کا ادبی سرمایہ ''میں ساز ڈھونڈتی رہی ، غزل نما ، سازِ سخن بہانہ ہے ، حرفِ شناسائی ، غزالاں تم تو واقف ہو ، شہر درد ، سفر باقی اور موسم موسم'' جیسے مشہور شعری مجموعے ہیں۔ آپ کا انتقال کراچی میں ہوا۔

غزل

حاصلاتِ تعلّم: یہ غزل پڑھ کر طلبہ: (۱) غزل سے محظوظ ہو سکیں۔ (۲) اشعار میں متعدد عناصر کی نشان دہی کر سکیں۔ (۳) نئے الفاظ کے معنی لغت سے دیکھ کر لکھ سکیں۔

ہونٹوں پہ کبھی اُن کے مرا نام ہی آئے
آئے تو سہی، برسرِ اِلزام ہی آئے

حیران ہیں، لَب بَستہ ہیں، دل گیر ہیں غُنچے
خوش بو کی زبانی تِرا پیغام ہی آئے

کیا راہ بدلنے کا گِلہ ہم سَفَروں سے
جس رَہ سے چلے تیرے در و بام ہی آئے

تھک ہار کے بیٹھے ہیں سرِ کُوئے تمنّا
کام آئے تو پھر جذبۂ ناکام ہی آئے

باقی نہ رہے ساکھ اَدا دَشتِ جُنوں کی
دل میں اگر اندیشۂ انجام ہی آئے

(ماخوذ از: ''شہرِ درد'')

مشق

سوال۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) ذیل کے الفاظ و تراکیب کا مفہوم بیان کیجیے:

حیران - لَب بستہ - دل گیر - غنچے - ہم سفر - پیغام
در و بام - ساکھ - دشتِ جنوں

(ب) ان اشعار کا مطلب بیان کیجیے:

ہونٹوں پہ کبھی اُن کے مرا نام ہی آئے
آئے تو سہی، برسرِ اِلزام ہی آئے
کیا راہ بدلنے کا گلہ ہم سفروں سے
جس رَہ سے چلے تیرے در و بام ہی آئے

(ج) اس نظم میں قافیہ، ردیف، تخلّص، مطلع اور مقطع کی نشان دہی کیجیے۔

(د) اس غزل کا کون سا شعر آپ کو زیادہ پسند آیا اور کیوں؟ وجہ لکھیے۔

سوال۲: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) شاعرہ کے نزدیک اُس کا نام آئے:

(۱) کتاب میں — (۲) ٹی وی پر
(۳) ہونٹوں پر — (۴) اخبار میں

(ب) شاعرہ نے اپنے شعر میں گِلہ کیا ہے:

(۱) دنیا کے لوگوں سے — (۲) دوستوں سے
(۳) شاعروں سے — (۴) ہم سفروں سے

(ج) اس غزل کے مقطعے میں شاعرہ نے اپنا تخلّص استعمال کیا ہے:

(۱) انجام — (۲) جنوں
(۳) ادا — (۴) ساکھ

(د) اس غزل کی ردیف ہے:

(۱)نام (۲)اَدا

(۳)در و بام (۴)ہی آئے

(ہ) خوش بو کی زبانی ترا:

(۱)انعام ہی آئے (۲)نام ہی آئے

(۳)پیغام ہی آئے (۴)پیام ہی آئے

سوال۳: درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:

پیغام-جذبہ-الزام-انجام

سرگرمی

طلبہ اس غزل کے قافیے کے مطابق پانچ نئے الفاظ ایک چارٹ پر لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

✽ ہائیکو، جاپانی صنف سخن سے اُردو شاعری میں آئی جو کہ تین مصرعوں کی نثری نظم ہوتی ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) اَدا جعفری کی ایک یا دو غزلیں لا کر طلبہ کو سنائیے۔ (۲) اس غزل کے نئے الفاظ کے معنی طلبہ سے فرہنگ سے تلاش کرا کے لکھوائیے۔

فرہنگ

اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اعانت: مدد

اِذن مانگا: اجازت مانگی

اوصاف: خوبیاں (وصف کی جمع)

احکام: ہدایات (حکم کی جمع)

اظہارِ تشکر: شکریہ ادا کرنا

آں حضرت: حضور پاکؐ ''آں'' بہ طور تعظیم ہے۔

برا کلمہ: بری بات

بلند پایہ: اعلیٰ مقام

بینائی: نظر

بے باکی: بے خوفی

بہ نفسِ نفیس: بہ ذاتِ خود

باریابی: خدمت میں حاضری

پروَرَدَہ: پلا ہوا

پیش دستی: پہل کرنا

تنگ گیر: زیادتی یا سختی کرنے والا

تناول: کھانا کھانا

تصنیفی زندگی: زندگی کا وہ حصہ جس میں انسان لکھتا پڑھتا ہے

تنگ دل: برا ماننے والا

تنگ گیر: ستانے والا

تامّل: ہچکچاہٹ

تناول کرنا: کھانا کھانا

ٹوہ: کھوج، تلاش

خوش صحبت: وہ شخص جس کی باتوں میں جی لگے

خطاب: تعریفی لقب جو حکومت کسی شخص کو اس کی خدمت کے نتیجے میں عطا کرتی ہے

خندہ جبیں: ہنس مُکھ

خاطر شکنی: دل توڑنا

درگزر: معاف کرنا

دریافت: پوچھنا

دستور: رواج

دفعتاً: اچانک

رضی اللہ تعالیٰ عنہا: اللہ اس سے راضی ہوا (خاتون)

راست گو: سیدھی سچی بات کہنے والا

رُخ پھیرنا: منھ موڑنا

زعفران: خوشبودار پتیاں

زوجیت: بیوی ہونا

سفارت: وفد

شمس العلماء: عالموں کا سورج

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اللہ تعالیٰ حضور پاکؐ اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرمائے

صلۂ رحمی: ماں کے رشتے کی وجہ سے کسی سے نیک سلوک کرنا

ضیافت: دعوت، مہمان نوازی

عیب گیری: کسی کی برائی کرنا

قدم رنجہ: تشریف لانا

مرعوب: رعب میں آیا ہوا

مقروض: جس پر قرض ہو

ماخوذ: لیا گیا

نرم خو: نرم مزاج رحم والے

وقار ومتانت: تہذیب، شان، سنجیدگی

ہم رکاب: سوار کے ساتھ سواری پر سوار ہونے والا

اُمید کی خوشی

آتشِ محبت کو بھڑکانا: محبت میں جوش پیدا کرنا

آثار الصنادید: پرانی عمارتوں کے نشانات

بے ریا: جس میں دکھاوا نہ ہو

بے یار ودیار: وطن سے دور اور بے سہارا

تقطیع: اجزا میں تقسیم کرنا

جواد الدولہ: دولت بخشنے والا

خوش آئند: اچھے مستقبل والا

خوش اَلحان: اچھی آواز والا، سُریلی آواز والا

ڈھیر: قبر کی معنی میں استعمال ہوا ہے

راگنیاں (راگ کی مؤنث): گیت، نغمے

سروکار: واسطہ

شاداب اور سرسبز: تازہ اور ہرا بھرا

غوں غاں: اسم صوت (دودھ پیتے بچے کی آواز)

کونپل: تازہ ننھا پودا (ننھی پتی)

کٹھن گھڑی: مشکل وقت

گہوارہ: بچے کے سلانے کا جھولا، پالنا

لحد: قبر

لوری: وہ سریلے بول جو ماں بچے جو سلانے کے لیے رات کو گا کر سناتی ہے

مہد: ماں کی گود

منصف: جج

مکتب: مدرسہ

نیز: بھی

قومی ہم دردی

اکتساب: کسب کرنا، سیکھنا

استحقاق: اخلاقی حق حاصل ہونا

اشتراک: شرکت، تعاون

آگاہی: معلومات، کسی بات کی خبر ہونا

پس: لہٰذا، اس لیے

پیاؤ بٹھانی: جانوروں کے پانی پینے کی جگہ

تخلص: شاعر کا ادبی نام جسے وہ شعر میں استعمال کرتا ہو

تابہ مقدور: جہاں تک ممکن ہو

تابہ مقدور: جہاں تک ممکن ہو

تن پروری: اپنے آپ کا پیٹ بھر لینا خودغرضی

ترغیب: رغبت، خواہش

تنزل: زوال (ترقی کی ضد)

جوش مارنا: اُبھرنا، باہر نکل آنا

جابہ جا: ہر جگہ، جگہ جگہ پر، ہر مقام پر

چوکسی: چوکی داری، نگہبانی، نگرانی

خصلت: عادت

درہم برہم: تباہ و برباد کرنا

رگ وپے: نس اور پٹھا، مراد پورا جسم

عجائبات: حیرت میں ڈالنے والی چیزیں

غول: گروہ، جھنڈ

قدرتی خصلت: قدرتی عادت، فطری عادت

کھٹکا: خوف

مستحق: حق دار

مائل کرنا: توجہ دلانا، شوق دلانا

مدنظر: نظر میں رکھتے ہوئے

موضوعاتی مشاعرہ: وہ مشاعرے جن کا پہلے سے موضوع دیا جائے

منقطع: ختم ہونا

نوبت بہ نوبت: باری باری، ایک ایک کر کے

ہم جنس: ایک جیسے، ایک قسم کے، مراد انسان

رشتہ ناتا

امورات: معاملات (امور کی جمع)

بجالانی: کہنے کے مطابق کرنا، انجام دینا

باغ باغ ہونا: بہت خوش ہونا

بداقبال: بدنصیب

بہبود: ترقی

برخلافی کرنا: اختلاف کرنا، خلاف جانا

بہرہ یابی: خوش نصیبی

پیروی: کہنا ماننا

تنبیہ: نصیحت کرنا

تعظیم بجالانا: رتبے اور مرتبے کے مطابق عزت کرنا

چہ جائے کہ: بہ جائے اس کے

خردوں: چھوٹے (واحد خرد)

خودسر: ضدی، کہنا نہ ماننے والا

خفگی: ناراضگی، غصہ

خوشنودی: خوشی، رضامندی

ددھیال: دادا کا گھر

رعایت: لحاظ، خیال

سرکش: باغی، حکم نہ ماننے والا

شفقتِ بزرگانہ: بزرگوں کی محبت

صاحبِ اقبال: نصیب والا، خوش قسمت

صدمہ: دلی دکھ، رنج

غیرذات: دوسری ذات والا

قرابت: خونی رشتہ

قانونِ ادب: ادب کا قانون، ادب کا تقاضہ

قصص: قصے کی جمع

فیضِ پرورش: پالنے کی برکت

منسلک: وابستہ ہونا

مثل: مانند، موافق

مقدم: لازم ہونا

معین: مقرر، مددگار

مثل: کہاوت، کہانی، مثال

نام وری: شہرت، عزت

نیستی: وجود نہ ہونا

ہستی: وجود، پیدائش

ناگزیر: لازمی

ننھیال: نانا کا گھر

نشت و برخاست: بیٹھنا اُٹھنا، مراد چلنے چانا

یگانگت: قریبی رشتہ داری، اتحاد

نظریۂ پاکستان

باہمی اتفاق: آپس کے مشورے سے تقریب میں پڑھی جائے

ترویج: رواج، شہرت، اشاعت

تشکیل: مرتب کرنا

زَک: گھاٹا، شکست

سپاس نامہ: توصیفی استقبالیہ تقریر جو مہمان کے اعزاز میں منعقد ہونے والی تقریب میں پڑھی جائے

عملی جامہ پہنانا: کسی کام کو پورا کرنا

طرزِ معاشرت: رہنے کا طریقہ

فلاحی مملکت: کامیاب حکومت

کفروالحاد: لامذہبیت (اصولِ اسلام سے انکار)

قابض: روکنے، قبضہ کرنے والا

مستحکم: مضبوط، پائدار، پختہ

وُسعت: پھیلاؤ، کشادگی

اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بٹھایا

استغفراللہ: میں اللہ سے معافی چاہتی/ چاہتا ہوں

املاک: ملکیت

اُفتاد: بنیاد، دکھ، مصیبت

استانی گیری: استانی بننا، پڑھانے کو پیشہ بنانا

افسر بندوبست: منیجر

آدمی بن جانا: مہذّب ہو جانا

بگھی: ایک خاص قسم کی گھوڑا گاڑی جس میں چار پہیے ہوتے ہیں

بعدازاں: اس کے بعد

بگاڑ: کسی چیز کو خراب کرنا، بگاڑنا

بہو: بیٹے کی بیوی

پالکی: ڈولی، ایک قسم کی سواری جسے دو افراد کاندھوں پر لے کر چلتے ہیں

تبرک: برکت کے لیے تقسیم کی جانے والی چیز

تحصیل دار: صوبے دار(S.H.O)

تعلیم کرانا: تعلیم دلانا

تصنیف: کتاب لکھنا

تالیف: کتاب کے لیے مواد جمع کرنا

حلقۂ درس: درس کی محفل

خوش گزراں: خوشی خوشی زندگی گزارنا

خوناخوں ہونا: خون میں بھر جانا

دُہائی دینا: فریاد کرنا، رو رو کر شکایت کرنا

دریغ نہ کرنا: کوتاہی نہ کرنا، کمی نہ چھوڑنا

داروغہ: نگراں

ڈھنڈورا: منادی، اعلان کرنا

رنجیدہ خاطر: دکھا ہوا دل

سوزنی: روئی دار، بھرا بیل بوٹے والا کپڑا

دالان: بڑا اور لمبا کمرہ جس میں کئی در ہوں

سرکھسوٹ: سر کے بالوں کو نوچنا

شوخی: شرارت

شستہ تقریر: صاف اور عمدہ گفتگو

فردبشر: انسان، آدمی

قباحت: خرابی، برائی

قاب: تھالی

کوٹھا: اوپر کا کمرہ

کارخانے: گھریلو معاملات

گھر سر پر اُٹھانا: بہت شور غل مچانا، اودھم مچانا، ہنگامہ کرنا

لونڈیاں: غلام، نوکرانیاں

لٹو ہونا: عاشق ہونا، چاہنے لگنا

لِیر لِیر کرنا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، دھجیاں اُڑا دینا

مکتب بٹھانا: اسکول شروع یا قائم کرنا

منھ ہونا: حیثیت ہونا (محاورہ)

مقدور بھر: ذرہ برابر

مطلق: جو پابند نہ ہو، آزاد

مختارکل: مالک (عہدے کا نام)

میکا: ماں کا گھرانہ

میسر: سہولت حاصل ہونا

والی: حاکم، بادشاہ، مالک

بوڑھی کاکی

اُبل پڑنا: غصے کا اظہار کرنا

اشتہا: بُھوک

آنچ نہ آنا: نقصان سے محفوظ رکھنا

آگ کا کنڈ: آگ کا گڑھا

بھنڈارا: باورچی خانہ

بسورنا: رونی شکل بنانا

بے زبان: شکایت نہ کرنے والا، بے کس

بھسم ہو جانا: ختم ہونا، فنا ہونا

بھاٹ: گانا گانے والے

پتّل: بڑا سا تھال جس کو کھانے لگانے کے لیے استعمال کرتے ہیں

تِلک: ہندوؤں میں ٹیکا لگانے کی رسم جو بیٹے کو گدی نشیں کرانے کے لیے انجام دیتے ہیں

ٹھنڈائی: گرمی دور کرنے والی دوا

ٹھوسنا: بے تحاشا کھانا

جمِ غفیر: بھیڑ، رش

چشمِ خیال: تصور

چھاتی پر سوار ہونا: چڑھائی کر دینا (محاورہ)

داغ دے جانا: دُکھ دے جانا

درگت: بری حالت

ڈھول مجیرا: بجائی جانے والی پیتل کی چھوٹی کٹوریاں

روکھا دانہ: معمولی غذا

رواں: جسم کے اوپر کا باریک بال

رقت آمیز: دُکھ بھرا

رغبت: چاہت، خواہش

سراسیمگی: ڈر، خوف

سبز باغ: دھوکا فریب دینا

طفلانہ: بچوں کی طرح

فاتر العقل: پاگل

کلیجا سُن ہونا: شدید صدمہ ہونا

کھلنا: برا لگنا

کڑاہ: کڑاہی کا اسم مکبّر

لذّت آمیز: لذّت بھرا، جس میں ذائقہ ہو

سُدھا: امرت، پھولوں کا رس، شہد

سیانا بادشاہ

آنکھ کا تارا: چہیتا، عزیز، پیارا

پایا: پلنگ کا پایا

چوپائے مال: گائے، بھینس، بھیڑ، بکری وغیرہ

روبرو: سامنے، موجودگی میں

زچ کرنا: بیزار کرنا

سکرات: موت کی سختی

گتھی سلجھانا: معمہ حل کرنا، پیچیدہ باتوں کا حل نکالنا

کھاٹ: چارپائی

قسمت کا فیصلہ کرنے کا عمل

قرعہ اندازی: پانسے یا پرچی کے ذریعے

شہید

آرائش: سجاوٹ، سنگھار

بہ دستور: پہلے کی طرح، مسلسل

رکھ رکھاؤ: تہذیب، تمیز

شفقت: محبت، ہم دردی

شرف: بلندی، مقام، عزت

شفق: سورج نکلتے یا ڈوبتے وقت آسمان پر نظر آنے والی سرخی

قوس وقزح: دھنک، بادلوں میں دکھائی دینے والے سات رنگوں کی کمان

گوندھنا: ملانا، ملا کر باندھنا

نام دیو مالی

استعداد: فطری قابلیت، صلاحیت
افتاد: ناگہانی آفت، مصیبت
احاطے: چار دیواری
آفت ٹوٹ پڑنا: شدید مصیبت پڑنا
آخری آرام گاہ: قبر (مرنے کے بعد آخری جگہ)
بشاشت: تازگی و فرحت
بیسوں: بہت سے (محاورہ)
بساط: حیثیت، صلاحیت، اوقات
پھولتے پھلتے: بڑھتے ہوئے
پرکھنا: آزمانا
تفویض: سپردگی، حوالے کرنا
تلف: برباد
جھلڑ: جتھا، گروہ، جُھنڈ
جانچ پڑتال: پوچھ گچھ کرنا
چمن: باغ کا ایک ٹکڑا
درجۂ کمال: اعلیٰ مقام
ڈھوڈھو کر لانا: بھر بھر کر لانا
دُکھ: مصیبت
ستایش: تعریف و توصیف
سیوا: خدمت
شاداب: سرسبز، ہرا بھرا
صلہ: اجر یا انعام
فیض: فائدہ
فائز: نافذ رہنے والا
قدر دان: قدر کرنے والا
قلت: کمی
کارگزاری: کام انجام دینا
کھینچ تان کر: بڑی مشکل سے
گدلا: گادو والا، مٹی والا
مستعد: چاق و چوبند
ودیعت: اللہ کی عطا کردہ صلاحیت
ہزار جتن: ہزار طریقے
ہم عصر: ایک دور کے لوگ
ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے: کچھ نہ کرنا (محاورہ)
یورش: حملہ

ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنسری

اصطبل: گھوڑوں کو باندھنے کی جگہ
اُکڑوں بیٹھنا: پیروں پر بیٹھنا
پرفضا: بارونق
تشخیص: مرض پہچاننا
ترجیح: اولیت دینا
حکمت: دانائی
چوکی دار: محافظ، نگہبان
خیر سگالی: بھلائی چاہنا
خیر سگالی: اچھے جذبات کا پیغام
خلل: رخنہ ڈالنا
خندہ پیشانی: مسکراتا ہوا چہرا
دور افتادہ: لمبے فاصلے پر موجود/ واقع
ڈاک بنگلا: سرکاری رہائش
روز افزوں: روزانہ بڑھنے والا
راز فاش کرنا: راز کھول دینا
رکابیاں: وہ برتن جس میں سالن نکالتے ہیں، پلیٹ
زاویے: کونے، گوشے
سرعت: تیزی، جلدی
سادہ لوحی: سادگی
ظروف: برتن (ظرف کی جمع)
فی البدیہہ: فوراً، ٹھہرے بغیر
موصول: وصول پایا
نسخے: وہ پرچہ جس میں مریض کے لیے دوائیں لکھی جاتی ہیں
وضع قطع: شکل وصورت
وضع داری: باوقار طریقے

اُونہہ

پٹاری: بید یا بانس کی بنی ہوئی چھوٹی
صندوقچی جس میں پان رکھتے ہوں

جان ہلکان ہونا: اپنے آپ کو تھکانا

حرج: نقصان

خاتمہ بالخیر: اچھا انجام

سلب ہونا: چھن جانا

سنجیدہ ظرافت: باوقار مزاج

صلاح کار: مشیر، مشورہ دینے والا

ماماؤں: کام کرنے والی عورتیں، ملازمہ

کچھ ورق تاریخ سے

اعزازات: اعزاز کی جمع

افلاطون: قدیم یونانی فلسفی کا نام، مراد
بہت سمجھ دار

ادوار: دور کی جمع

ارسطو: یونانی فلسفی

آثارِ قدیمہ: پرانے زمانے کی چیزیں

تمدّن: شہری بود و باش، سماجی زندگی

دستاویز: سرکاری ریکارڈ

سیاح: دنیا بھر کی سیر کرنے والا

طول البلد: زمین کے گرد شمال سے جنوب
کی طرف عمودی خطوط

ظروف سازی: مٹی یا دھات کے برتن
بنانا

عرض البلد: کسی مقام اور خط استوا کے
مابین فاصلے کے اُفقی خطوط

فلکیات: سیّاروں اور ستاروں کا علم

قابلِ دید: دیکھنے کے قابل، جنھیں شوق
اور دل چسپی سے دیکھا جائے

قلمی نسخے: ہاتھ کی لکھی ہوئی قدیم تحریریں

قبل مسیح: حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے

معروف: مشہور، پہچانا ہوا

مخطوطات: ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں

نقاشی: در و دیوار یا لکڑی وغیرہ پر بیل
بوٹے بنانے کا کام

نوادرات: قدیم نایاب اشیا

ہئیت: ستاروں کا علم

غالبؔ کے خطوط

اطراف و جوانب: اردگرد، ہر طرف، ہر
جانب

بخل: کنجوسی

بیرنگ: بغیر ٹکٹ کے

بھروسا: سہارا

تردّد: فکر، پریشانی

دارالسرور: خوشی کی جگہ

ڈاک منشی: ڈاک خانے کا افسر

سوت: پانی کی شاخ

عبث: بے کار، فضول

منا: راضی ہونا، مان جانا

مرغوب: پسندیدہ

وسواس: وسوسے کی جمع، شک، گمان

ہرکارہ: ملازم، نوکر

حمد

آئینِ ایجاد: بننے کا اصول، تخلیق کا قاعدہ

بِن تیل: بغیر تیل کے

بہم: آپس میں

بیشی کمی: اضافہ اور کمی

تصور: دھیان، خیال

تقدیر: قدرت کے اصول، قسمت

سکت: طاقت

عالم: دنیا

کلیات: کل کی جمع

کھپت: استعمال میں آ جانا

کھیل: معمولی کام، آسان کام

کششِ باہمی: آپس میں جوڑے رکھنے کی طاقت

مجال: ہمت

نعت

آیۂ رحمت: اللہ کی رحمت کی نشانی

پیشہ: دن رات کا کام، ہر وقت کی مصروفیت

تارک: ترک کرنے/چھوڑ دینے والے

تصوف: وہ علم جس سے صفائی قلب حاصل ہو

سرور: سردار، بادشاہ

شافعِ محشر: روزِ حشر خدا کے حضور سفارش کرنے والے

فلسفہ: وہ علم جو اشیا کی ماہیت کے متعلق ہو

فقہ: آگہی، شرعی احکام کا علم

قاسمِ کوثر: حوضِ کوثر سے امتیوں کو پانی تقسیم کرنے والے

کانِ مروّت: بہت سخی، بہت فیاض

منطق: گویائی، بات چیت

مرسل داور: انصاف کرنے والے کا بھیجا ہوا

مونس آدم: انسانیت کا ہم دم

محامد: حمد کی جمع

مالک عقبیٰ: آخرت کے مختار

مملو: بھرا ہوا، لبریز

نیر: روشن کرنے والا

نیر اعظم: سب سے بڑا، روشن ستارہ

ورد: پڑھنا، بار بار دہرانا، ہر وقت کا عمل

ہم دم: رفیق، دوست

ہادی: ہدایت پہنچانے والے

برسات کا تماشا

اساڑھ: ہندی کلینڈر کا تیسرا مہینا، برسات کا مہینا

پپیہا: کویل جیسا خوش آواز پرندہ

تماشا: نظارہ، سرگرمی

جھڑی لگانا: مسلسل برسنا

چھوائے: چھپر ڈلوانا

خورشید: سورج

خاصے: ایک قسم کا مخصوص کھانا

رعد: بادل کی گرج

زر: پیسہ، دولت

قاصد: پیغام لانے لے جانے والا

کوہ ودشت: پہاڑ اور صحرا

کوکنا: کویل کا آواز نکالنا

کوکلا: ہدہد (پرندہ)

میگھ: گھٹا، بادل، بارش

نگر: بستی

دنیاے اسلام

اعرابی: عربی

ارزاں: سستا

امتیازِ رنگ وخوں: رنگت اور نسل کی بنیاد پر فرق کرنا

پنہاں: چھپا ہوا

حرم: مکہ، مدینہ

خرگاہی: بہت بڑا خیمہ

دانائے راز: مشکل باتوں کو سمجھ جانے والا، راز کا جاننے والا

ربط وضبط: رشتہ، تعلق، میل جول

سوز وساز: غم اور خوشی، دُکھ سُکھ

گاز: قینچی

کما حقہ: جو کہ اسکا حق ہے

کاشغر: چین کا شہر

ملّتِ بیضا: مسلمان

مقدّم: آگے، اوپر

ملت: پوری دنیا کے مسلمان

نیل: (مصر کا دریا) دریائے نیل

والا گہر: قیمتی موتی

سرراہِ شہادت

برسبیل: بہ راہ

پایاں: حد، انتہا

تبسم: مسکراہٹ

جلا پانا: چمک اُٹھنا

حسن نیت: ارادے کی نیکی

خجستہ فام: برکت والا، مبارک

روئے زیبا: حسین چہرہ

کندن: خالص سونا

رِقت: آنسو نکلنے کی کیفیت

صداقت: سچائی

مشیّت: اللہ کی مرضی

وفور: کثرت

گرمی کی شدّت

آفتاب: سورج

آبِ رواں: بہتا پانی، مراد دریا، نہر

آبلے: چھالے، پھپھولے کی کھال

آہو: ہرن

آب رواں: بہتا پانی

برگ وبار: پتے اور پھل

تاب وتب: شدید گرمی، حدت، گرمی

تپ: بخار (مراد شدید گرمی)

چنار: ایک بے ثمر درخت

حباب: بلبلے

حِدّت: گرمی، تپ

خس خانہ مژہ: آنکھوں کی پلکیں

دل سرد ہونا: ولولہ اور جوش ختم ہونا

زیست: زندگی، حیات

شاخِ باردار: شاخ جو پھل پھول سے لدی ہو، ہری بھری شاخ

عرق: پسینہ

کھولنا: پانی کا ابلنا

کانٹا ہونا: سوکھ جانا

کچھار: شیر کے رہنے کی جگہ

گُردوں: آسمان

لُو: شدید گرم ہوا

منظر نگاری: منظر کشی

مرثیہ نگاری: مرے ہوئے انسان کی یاد میں شعر کہنا

مردم: لوگ، انسان

مدقوق: وہ جسے دق کا مرض ہو گیا ہو (ٹی بی)

مکدر: میلا

نہرِ علقمہ: نہر فرات

نخل: کھجور کا درخت

جیوے جیوے پاکستان

پھلواری: پھولوں کی کیاری

پنکھ ہلانا: پر پھڑ پھڑانا، پرواز کرنا

جیوے: زندہ رہے

جُھرمٹ: ہجوم، بِھیڑ

جھیل گئے: برداشت کر گئے

سر بکھرانا: خوبصورت آوازیں بکھیرنا، گیت گانا

من پنچھی: دل

نیاری: سب سے الگ سونے چاندی کے ذرات ملی ہوئی مٹی (مرا دوطن کی مٹی)

کرکٹ اور مشاعرہ

ایم(Aim): مقصد، ہدف

ابہام: واضح نہ ہونا

اَناڑی: ناتجربہ کار، بے سلیقہ

اہلِ نظر: بصیرت والے، عقل والے

بہ جائے خود: اپنی جگہ پر

ریاض: مسلسل مشق

دماغ چاٹتے: فضول باتیں

ستم ظریفیاں: طنز و مزاح کی باتیں

شعر گوئی: شعر کہنا

صدر نشیں: صدر یا بڑا بن کر بیٹھنے والا

مزاح نگار: مزاحیہ تحریر لکھنے والا

متشاعر: جھوٹا شاعر، نام نہاد شاعر

غزلِ میرؔ

بن: بغیر

بے خود کرنا: مدہوش، خود سے بے خبر ہو جانا

توکل: یقین

جبیں: پیشانی

خدائے سُخن: شاعری میں سب سے بلند مقام والا

درویش صفت: درویش جیسی خوبیوں والا

سوانح حیات: ساری زندگی کی کہانی

قناعت: تھوڑی چیز پر راضی ہونا

صدا کرنا: آواز لگانا

فقیرانہ: فقیر کی مانند

وفا: وعدہ پورا کرنے کا عمل

غزلِ آتش

اندوہ: ملال، رنج

ازرہ قدردانی: قدر کرنے کی غرض سے

خلیق انسان: با اخلاق انسان

چاشنی: میٹھا پن

حرماں: دکھ، درد ناامیدی، محرومی

دہن: منہ

سرپرست: نگراں

گماں: شک، شبہ، اندیشہ ہونا

گورسکندر: سکندر بادشاہ کی قبر

قبر دارا: ایک بڑے حاکم دارا کی قبر

قصیدہ: وہ نظم جس میں تعریف کی گئی ہو (خصوصاً بادشاہوں کی)

منکسرالمزاج: عاجزانہ مزاج

مزے لوٹنا: مزے اڑانا (محاورہ)

غزلِ غالب

پیراہن: لباس

جیب: دامن

حاجتِ رفو: سلائی کی ضرورت

دبیرالملک: شاہی سیکریٹری (عہد مغلیہ کا ایک خطاب)

طاقتِ گفتار: بولنے کی طاقت

عفو: بخشش

مصاحب: ساتھی، دوست

مصاحب: ساتھی، ساتھ بیٹھنے والا

نجم الدولہ: حکومت کا ستارہ (انگریزوں کا سرکاری خطاب)

نظام جنگ: جنگ کا صلاح کار

غزلِ ظفر

اُجڑے دیار: ویران بستی

باغ بان: مالی

داغ دار: داغ والا، زخمی

دیوان: اشعار کو یکجا کرنا، شعری مجموعہ

صیّاد: شکاری

عالمِ ناپائدار: فانی دنیا

کُوئے یار: دوست کی گلی (مراد اپنے وطن میں)

گِلہ: شکوہ، شکایت

غزلِ حسرت

اہلِ رضا: راضی رہنے والے

آبرو: عزت

تنوّع: قسم قسم کا ہونا

خُو: عادت

چون وچرا: سوال وجواب، بحث

حامل: بوجھ اُٹھانے والا

دل: کنایۃً خواہشیں، ارمان

رئیس المتغزلین: غزل خوانوں کے سردار

شیوہ: طور طریق، ڈھنگ، انداز

طَلب: ضرورت

طاقت گفتار: بولنے کی طاقت

قائل: راضی ہونا

مدعا: مطلب، غرض

نِکاتِ سخن: شاعری کی باریکیاں

غزلِ جگرؔ

آدمیت: انسانیت، عقل وشعور

بلند پایہ: اعلیٰ مقام

پاک طینت: نیک سیرت

شائستہ: لائق، مہذب

سینۂ آہن: لوہے کا سینہ (مراد سخت دل، سنگ دل)

گداز: نرم

نقالی: دوسروں کی نقل کرنا

غزلِ اداؔ جعفری

اندیشہ: خطرہ

اندیشہ انجام: نتیجے کی فکر، انجام کا ڈر

برسرِ الزام: الزام لگانے کی غرض سے

بربستہ: جسم سمیٹے ہوئے، بند

ساکھ: اعتبار، وقار

در و بام: گھر

دل گیر: رنجیدہ، مغموم

قلمی نام: وہ فرضی نام جو کوئی ادیب اپنی تصانیف میں اختیار کر لیتا ہے

ہائیکو: تین مصرعوں کی نظم (جاپانی شاعری)

کتابیات

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جلد دوم

مضامینِ سرسید

''کلیاتِ نثرِ حالیؔ'' جلد دُوم

مقالاتِ مولانا محمد حسین آزادؔ، جلد دُوم

مرأۃ العروس

''پریم چند کے منتخب افسانے''

لوک کہانیاں: حصّہ اوّل مترجم: ڈاکٹر سعدیہ نسیم آرا سرتاج

مٹی کا دِیا

''چند ہم عصر''

''شِہاب نامہ''

''مجموعہ مرزا فرحت اللہ بیگ'' جلد سوم، مضامین

''لندن اور کیمبرج''

''غالب کے خطوط''، خلیق انجم

''کُلیاتِ اسماعیلؔ میرٹھی

''محامدِ خاتم النبیین'' امیرؔ مینائی

''کلیاتِ نظیرؔ اکبر آبادی''

''کلیاتِ اقبالؔ''

شاہ نامۂ اسلام

کُلیاتِ اَنیسؔ

عالیؔ جی کی نغمہ نگاری

کُلیاتِ دلاور فگارؔ

کُلیاتِ میرؔ

دیوانِ آتشؔ

دیوانِ غالبؔ

دیوانِ ظفرؔ

کُلیاتِ حسرتؔ

کُلیاتِ جگرؔ

شہرِ درد

ختم شد